سوال

(40) قبرستان میں جوتہ یا کھڑا پا ئوں پہن کر چلنا کیسا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبرستان میں جوتہ یا کھڑا پا ئوں پہن کر چلنا کیسا ہے ۔ اوراس میں کھلیان دھان وغیرہ تیار کرنے کے لئے بنانا اور لارپات کا ٹال لگانا اوراس میں درخت لگانا اور پاخانہ پشاب وغیرہ کرنا اور قبرستان سے مٹی کھود کر گھر بنانے کے لئے لانا کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جوتہ کھڑائوں پہن کر چلنا جائز ہے ۔ یسمع قرع نعالھم آیا ہے ۔ زمین خالی ہو تو کھلیان کرنا بھی جائز ہے ۔ ورنہ قبروں میں کھلیان نہیں ہوسکتا ۔ نہ جائز ہے کیونکہ قبروں کی توہین ہے ۔ زمین وقف نہیں تو مٹی لینا منع نہیں ۔ (یکم شعبان 37 ہجری)

تشریح

قبرستان میں جوتی پہن کر چلنا نہیں درست ہے منتقیٰ میں ہے ۔

عن بشر بن الخصاصیة ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راي رجلا یمشی فی نعلین بین القبور فقال یا صاحب السبتیتین القھما رواہ الخمسة الا الترمذي

یعنی بشیر ابن خصاصیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دیکھا ایک شخص کو کہ وہ جوتی پہنے ہوئے قبرستان میں جارہا تھا تو آپ نے فرمایا کہ اے جوتی والے جوتیوں کو ڈال دے ۔ (فتاویٰ نزیریہ جلد 1۔ صفحہ 407)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص49

محدث فتویٰ